نماز نبوی ﷺ

اور مسنون دُعائیں

نظر ثانی
حافظ عباس انجم گوندلوی

فہرست مضامین

دِل کی بَات

نمازِ اسلام کا ایسا رکن ہے کہ جسے سید کائنات **حضرت محمد ﷺ** نے اپنی **آنکھوں کی ٹھنڈک** قرار دیا ہے۔ ذرا تصور کیجئے کہ جو چیز آنکھوں کی ٹھنڈک ہو اور اس میں ملاوٹ ہو جائے تو پھر یہی چیز آنکھوں کیلئے باعثِ آزار ہو جاتی ہے۔ یہ بدقسمتی ہے کہ برصغیر میں بالخصوص مسلمان نماز کے حوالہ سے نہایت **غفلت** اور **لاپروائی** کے شکار ہیں۔ نہ رکوع درست نہ سجدہ درست، نہ قیام صحیح اور نہ تشہد میں راستی۔ اس پر اس فرمان کو بھلا بیٹھے ہیں کہ جو **نماز** درست نہ ہو وہ **منہ پر ماردی** جاتی ہے۔ اس حقیقت کو دیکھتے ہوئے **حضرت محمد ﷺ** کے نماز کے طریقہ کو باتصویر شائع کیا جا رہا ہے اور اس بات کو مدنظر رکھا گیا ہے کہ یہ **تصاویر شرعی** تقاضوں سے متصادم نہ ہوں۔ پھر اس کتاب میں دعائیں اوراذکار و وظائف سمو دیئے گئے ہیں اس طرح یہ کتاب دو گنا فائدے کا باعث ہے۔ یہ **اللہ** کا خاص فضل ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ ہر نماز کے بعد ہمارے والدین اور اہل وعیال کو بھی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ **اللہ** جزائے خیر عطا فرمائے۔ **آمین**

دُعاگو:۔ **فرزندانِ حاجی محمد ریاض کھوکھر**

ذکرِ الٰہی اور فضیلتِ ذکر

ارشادِ باری تعالیٰ ہے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا ۙ وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِیْلًا ۔ الاحزاب 42-41

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کو کثرت سے یاد کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔''

فَاذْكُرُوْنِیْۤ اَذْكُرْكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِیْ وَ لَا تَكْفُرُوْنِ ۔ البقرہ 152

''پس تم مجھے یاد رکھو میں تمہیں یاد رکھوں گا۔ اور میرا شکر کرو اور کفرانِ نعمت نہ کرو۔''

وَ الذّٰكِرِیْنَ اللّٰهَ كَثِیْرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِیْمًا ۔ الاحزاب 35

''اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مردوں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والی عورتوں کیلئے اللہ نے مغفرت اور اجر عظیم مہیا کر رکھا ہے۔''

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا ''اس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور اس کی مثال جو اپنے رب کو یاد نہیں کرتا زندہ اور مردہ جیسی ہے۔'' بخاری 6407

سوتے وقت کی دُعائیں

بخاری 6407

1

سوتے وقت **آیۃ الکرسی** پڑھی جائے اسکے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کیلئے ایک حفاظت کنندہ رہے گا اور صبح تک شیطان پاس نہ پھٹکے گا۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ

اللہ، نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی، زندہ ہے تھامنے والا نہیں آتی ہے

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ

اُس پر اُونگھ اور نہ نیند، اُسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین ہے

مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ

کون ہے وہ جو سفارش کر سکے اس کے ہاں مگر اُسکی اجازت سے، جانتا ہے

مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ

سب جو اُن کے سامنے ہے اور جو اُن کے پیچھے اور نہیں احاطہ کر سکتے کسی چیز کا

مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

اس کی معلوم چیزوں سے مگر جس قدر وہ چاہے چھائی ہوئی ہے اُس کی کرسی آسمانوں پر

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ ۝

اور زمین پر، اور نہیں تھکا سکتی اُسکو حفاظت ان دونوں کی، اور بلند ہے عظمت والا

2 نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس نے سورۃ البقرہ کی دو آخری آیتیں رات میں پڑھ لیں وہ اسے ہر آفت سے بچانے کے لیے کافی ہو جائیں گی۔ بخاری 5009

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ
بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ
رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ۔
لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا
اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا
وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا قف وَاغْفِرْ لَنَا قف
وَارْحَمْنَا قف اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۔

رسول ایمان لایا اس چیز پر جو اس کی طرف اللہ تعالیٰ کی جانب سے اتری اور مومن بھی ایمان لائے یہ سب اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے، اس کے رسولوں میں سے کسی میں ہم تفریق نہیں کرتے انہوں نے کہہ دیا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی، ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں اے ہمارے رب اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹنا ہے اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، جو نیکی وہ کرے وہ اس کے لئے اور جو برائی وہ کرے وہ اس پر ہے، اے ہمارے رب اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا اے ہمارے رب ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا اے ہمارے رب ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر تو ہی ہمارا مالک ہے ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما۔

3 حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم جب بستر پر لیٹتے تو اپنا دایاں ہاتھ دائیں رُخسارِ مبارک کے نیچے رکھ کر یہ دُعا پڑھتے:

بخاری 6314 - مسلم 2711

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی

الٰہی تیرے نام سے مرتا ہوں اور زندہ ہوں گا

بیدار ہونے کے وقت کی دُعا

بخاری 6314 - مسلم 2711

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم جب بیدار ہوتے تو فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے زندہ کیا ہم کو بعد اس کے کہ مارا تھا ہمیں اور اس کی طرف جی اُٹھ کر جانا ہے

بیتُ الخلا میں داخل ہونے کی دُعا

جائے ضرورت میں داخل ہوتے وقت یہ دُعا پڑھی جائے:

بخاری 142 مسلم 375

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

اللہ کا نام لے کر (میں داخل ہوتا ہوں) اے اللہ! میں پناہ میں آتا ہوں آپ کی ناپاک جنوں اور جنیوں سے۔

بیتُ الخلا سے باہر آنے کی دُعا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم جب جائے ضرورت سے نکلتے تو فرماتے:

غُفْرَانَكَ

الٰہی میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں

ابوداؤد 30 (صحیح) ترمذی 7

وضو کا طریقہ

بِسْمِ اللّٰہِ کہہ کر وضو شروع کرے،

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس کا وضو نہیں اس کی نماز نہیں اور جو شخص وضو کے شروع میں اللہ کا نام نہ لے (بسم اللہ نہ پڑھے) اس کا وضو نہیں۔“

ابوداؤد 101 (حسن)

1. وضو کی نیت کے ساتھ پانی دونوں ہتھیلیوں پر ڈالے اور انہیں تین بار دھوئے
2. پھر تین بار کلی کرے 3. پھر تین بار ناک میں پانی کھینچے اور اسے صاف کرے۔
4. پھر چہرہ سر کے بالوں سے شروع کر کے داڑھی کے اختتام تک لمبائی میں اور عرض میں ایک کان سے دوسرے کان تک دھوئے، تین بار ایسا کرے
5. پھر دایاں ہاتھ کہنی تک تین بار دھوئے اور انگلیوں کا خلال کرے۔ پھر اسی طرح بایاں ہاتھ کہنی تک تین بار دھوئے۔
6. پھر ایک بار سر کا مسح کرے، وہ اس طرح کہ سر کے اگلے حصہ سے شروع کر کے دونوں ہاتھ گدی تک لے جائے۔ پھر انہیں واپس لوٹائے اور مسح کرتا ہوا سر کے اگلے حصہ تک واپس لے آئے۔
7. پھر دونوں کانوں کے اندر اور باہر کا مسح کرے، اس تری کے ساتھ جو سر کے مسح کے بعد ہاتھوں میں ہے اور یہ بھی جائز ہے کہ اگر ہاتھ خشک ہو گئے ہیں تو نیا پانی لے لیں۔
8. پھر دایاں پاؤں ٹخنے تک تین بار دھوئے اور پھر بایاں پاؤں بھی اسی طرح دھوئے

پھر یہ دعا مانگے۔

وضو کی دعائیں

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص کامل وضو کرے تو پھر یہ کلمات پڑھے، اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دِیے جائیں گے۔ مسلم 234

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُس کے بندے اور اُسکے رسول ہیں

دوسری حدیث

جامع ترمذی شریف کی روایت کی رو سے کلمۂ شہادت کے ساتھ یہ دعاء ملا لینی چاہیے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

ترمذی 55

اِلٰہی کردے مجھ کو بہ کثرت توبہ کرنیوالوں سے اور کردے مجھے پاکیزگی اِختیار کرنے والوں سے

فجر کی سُنّتوں میں قرأت

اور جو فجر کی سنتیں پڑھے تو پہلی رکعت میں **قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ** اور دوسری رکعت میں سورۃ **قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ** پڑھے۔

ابوداؤد 1256 (صحیح)

بخاری 1160

مُلاحظہ فجر کی سنتیں پڑھ کر فرضوں سے پہلے دائیں کروٹ پر لیٹنا سنت ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

مسلم 725

فجر کی دو رکعتیں دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے، اس سے بہتر ہیں۔

اذان کا جواب

جب مؤذن اذان دے رہا ہو تو اسکے جواب میں وہی کلمہ کہے جو مؤذن نے کہا ہو، البتہ

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ اور **حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ**

کی جواب میں **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ** کہے۔

تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

بخاری 613 - مسلم 385

اذانؑ کے بعد کی دُعا

صَحابیِ رسُول سَیِّدِنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص اذان سننے کے بعد یہ دعاء پڑھے گا۔ تو قیامت کے دن اس کیلئے میری سفارش لازمی اور ضروری ہو جائے گی"۔ **ہر اذانؑ کے بعد** پہلے **درودشریف** پڑھیں، پھر اس **دُعا** مبارکہ کو پڑھ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا مستحق بننے کی کوشش فرمائیں • **دُعا** کے الفاظ اور اُن کا ترجمہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ

اے اللہ! (توحید کی) اس مکمل دعوت (اذان) اور قائم ہونیوالی نماز کے رب! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ (جنت کا بلند ترین مقام) اور فضیلت و بزرگی عطا فرما اور انہیں مقام محمود (شفاعت کا مقام) نصیب فرما۔ جس کا تو نے اُن سے وعدہ فرمایا ہے۔

بخاری 614 - مسلم 384

دُعا کے قبول ہونے کے اوقات

یعنی جن حالات میں دُعا زیادہ لائقِ قبول ہوتی ہے ان کو بیان کیا جاتا ہے

1 جس وقت نماز کیلئے اذان دی جائے۔ (ابوداؤد، حاکم عن سہل بن سعدؓ)

2 اذان اور اقامت کے درمیان کی دعا۔ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی)

3 فرض نمازوں کے بعد (ترمذی، نسائی، عن ابی امامہؓ)

4 سجدہ کی حالت میں (مسلم، ابوداؤد، نسائی عن ابی ہریرۃؓ)

5 تلاوت قرآن شریف کے بعد (ترمذی عن عمران بن حصینؓ)

6 تہجد کی وقت (مسلم) 7 شب قدر میں (سورۂ قدر)

8 میت کے پاس حاضر ہونے کے وقت (مسلم، سنن اربعہ، عن ام سلمہؓ)

9 مصیبت زدہ اور غمزدہ شخص کی دعا، حی علی الصلوٰۃ اور حی علی الفلاح کے بعد جبکہ مؤذن اذان دے رہا ہو۔ (حاکم عن ابی امامہ)

10 جمعہ کے دن کی ایک گھڑی (بخاری)

11 والدین کی دعا اپنی اولاد کیلئے (ترمذی)

12 بارش کی وقت (حاکم) 13 عرفات کے دن کی دعا (ترمذی)

14 زمزم کا پانی پیتے وقت (حاکم عن ابن عباس)

بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ۔

آدمی اور شرک وکفر کے درمیان نماز کا چھوڑنا ہے۔ صحیح مسلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ

مجھے یاد کرنے کیلئے نماز قائم کر۔ سورة طٰہٰ پارہ 16



نَمَاز

تَكْبِيرِ تَحْرِيمَہ

اَللّٰہُ اَكْبَرُ

مشکوٰۃ

اللہ سب سے بڑا ہے۔

دعائے اِستفتاح

تکبیر تحریمہ کے بعد آنحضرت ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے ۔



اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ
اے اللہ! دوری ڈال درمیان میرے اور میرے
خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ
گناہوں کے جس قدر کہ دور رکھا ہے آپ نے
الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔ اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ
مشرق کو مغرب سے ۔ یا اللہ صاف کردے
مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ
مجھے گناہوں سے جسطرح صاف کیا جاتا ہے کپڑا اسفید میل کچیل سے
اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ
یا اللہ دھوڈال میرے گناہ پانی ، برف اور اولوں سے

بخاری 744
مسلم 598

ثنا



سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ
پاک ہے تو اے اللہ اور آپکی ہی حمد ہے
وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ
اور بابرکت ہے نام آپکا اور بلند ہے آپکی شان اور نہیں کوئی عبادت کے لائق آپکے سوا

ابوداود 776
(صحیح)

تعوّذ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے



سُوْرَۃُ فَاتِحَہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم والا نہایت مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ

ہر طرح کی تعریف ہے اللہ کیلئے جو پالنے والا ہے تمام کائنات کا۔ نہایت رحم والا بڑا مہربان

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۭ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۭ

مالک ہے دن جزا کا۔ تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے ہم مدد چاہتے ہیں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

دکھا تا رہ ہمیں راہ سیدھی۔ راہ اُن کی جو انعام فرمایا

عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّاۗلِّيْنَ ۧ اٰمِيْن

آپ نے ان پر، نہ ان کی جو غضب نازل ہوا ان پر اور نہ گمراہوں کی۔ دعا قبول فرما۔

حضرت محمد ﷺ سورۃ فاتحہ ختم کر کے بلند آواز سے آمین کہتے۔ ابوداؤد 932 (صحیح) ترمذی 248

15 سورہ فاتحہ کے بعد قرآن کریم کا کوئی ایک حصہ یا کوئی ایک سورت پڑھ لی جائے۔

رکوع میں جاتے وقت اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں



رَکُوع کی تَسْبِیْح

کم از کم تین دفعہ یہ تینوں یا ایک تسبیح رکوع میں پڑھی جائے

1 سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ

پاک ہے رب میرا بزرگ

ابوداؤد 871 (صحیح) ترمذی 261

2 سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ

بخاری 794 مسلم 484

پاک ہے تو اے اللہ! رب ہمارے اور تمام تعریفوں کے لائق ہے تو، الٰہی مجھے بخش دے

ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدہ میں یہ کلمات پڑھا کرتے تھے

3 سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

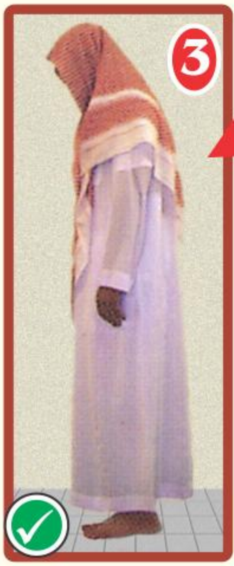
(الٰہی تو) نہایت پاک اور قدوس ہے، فرشتوں اور روح الامین (جبریل علیہ السلام) کا پروردگار ہے۔

مسلم 487

رکوع سے اُٹھنے کی دُعا

رفع الیدین کرنے کا صحیح طریقہ





سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

سن لیا اللہ نے جس نے اس کی تعریف کی

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ۔

بخاری 799

اے رب ہمارے اور آپ

حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ

کیلئے ہے تعریف۔ تعریف بہت پاکیزہ بابرکت

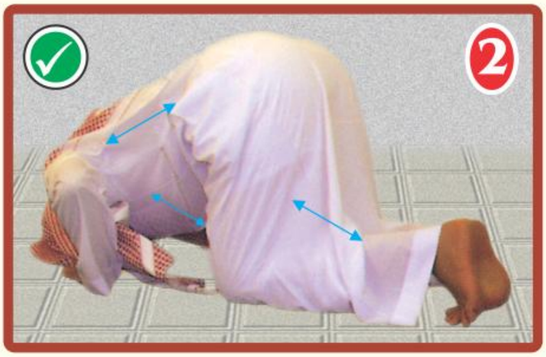
سجدہ میں جاتے ہوئے اعضاء زمین پر رکھنے کا طریقہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

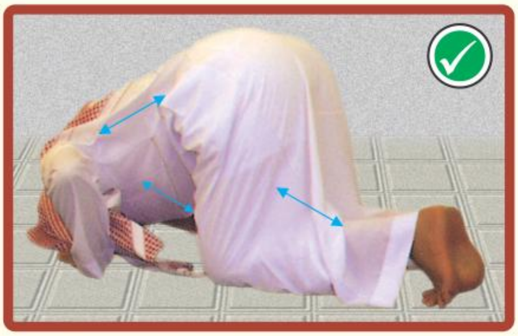
"جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو ایسے نہ بیٹھے جیسے کہ اونٹ بیٹھتا ہے، چاہیے کہ اپنے ہاتھ گھٹنوں سے پہلے رکھے۔"

ابوداؤد 840





سجدے میں جاتے وقت اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں



سَجْدہ کی تَسْبِیح

رکوع اور سجدہ کی کوئی بھی تسبیح پانچ ، سات ، نو مرتبہ بہتر ہے۔ (تین بار سے کم نہ ہو)

1 سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

ابوداؤد 871 (صحیح) ترمذی 261

پاک ہے رب میرا بہت بلند

2 سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ

بخاری 794 مسلم 484

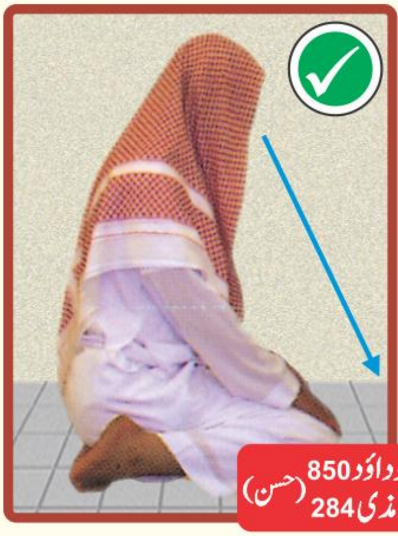
پاک ہے تو اے اللہ! رب ہمارے اور تمام تعریفوں کے لائق ہے تو، الٰہی مجھے بخش دے

ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ رکوع اور سجدہ میں یہ کلمات پڑھا کرتے تھے

3 سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ

(الٰہی تو) نہایت پاک اور قدوس ہے، فرشتوں اور روح الامین (جبریل علیہ السلام) کا پروردگار ہے۔

مسلم 487



دو سجدوں کے درمیان کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ

الٰہی! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور میرے نقصان پورے کر اور

وَارْفَعْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

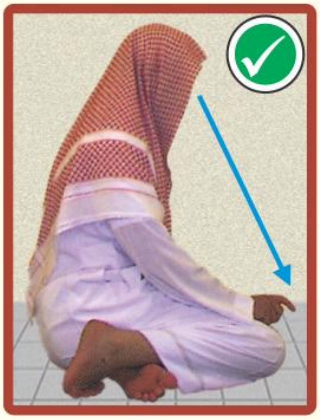
مجھے بلندی عطا کر اور مجھے ہدایت دے اور صحت دے اور رزق دے

ابوداؤد 850 (حسن)
ترمذی 284

تشہد

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ

سب درود وظیفے اللہ کیلئے ہیں اور سب عجز و نیاز اور سب صدقے خیرات بھی



اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ

سلام ہو تجھ پر اے نبی ﷺ

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ

اور رحمت اللہ کی اور اُسکی برکتیں۔ سلام ہو

عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ

ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر



اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

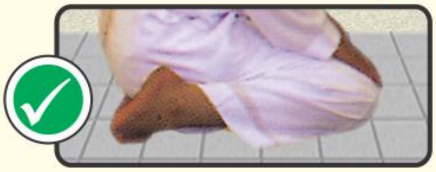
میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں لائق عبادت کے مگر اللہ

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

اور اقرار کرتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اُسکے رسول ہیں

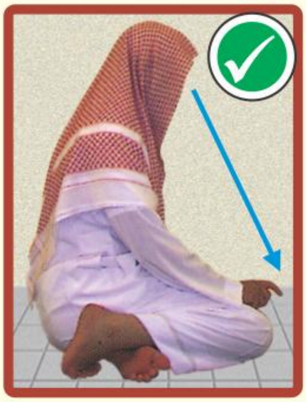
بخاری 831
مسلم 402

پہلے تشہد میں بیٹھنے کا طریقہ



دوسرے تشہد میں بیٹھنے کا طریقہ





درودِ شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

الٰہی رحم وکرم فرما! حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ

محمد ﷺ کی آل پر جس طرح کہ آپ نے رحم وکرم فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت

اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی

ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک آپ ہیں تعریف کے لائق اور بزرگی والے۔ اے اللہ برکت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی

حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جس طرح آپ نے برکت نازل کی حضرت

اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک آپ ہیں تعریف کے لائق بزرگی والے

بخاری 3370

آخری تشہد کی دُعائیں

1 اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
یا اللہ! یقیناً میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں

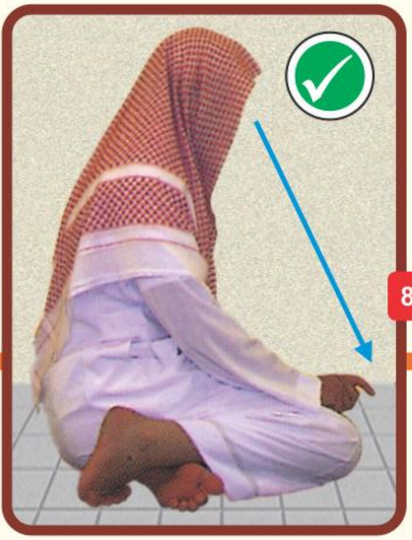
عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ
عذاب قبر سے اور آپکی پناہ چاہتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور آپکی پناہ

مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ
میں آتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے اور آپکی پناہ میں آتا ہوں زندگی

الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ
اور موت کے فتنے سے ۔ اے اللہ! بیشک میں

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ ۔
آپکی پناہ میں آتا ہوں گناہوں سے اور قرض سے

بخاری 832



2 اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا
الٰہی! میں نے ظلم کیے اپنی جان پر ظلم

كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً
بہت اور نہیں کوئی بخش سکتا گناہ آپ کے سوا تو مجھے خاص بخشش سے نواز

مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ط
اپنے ہاں سے اور رحم فرما مجھ پر بیشک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے

بخاری 834

3 رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي

اے میرے رب بنا دے مجھے قائم کرنے والا نماز کا اور میری اولاد میں سے بھی۔

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي

اے ہمارے رب اور قبول فرما میری دعا۔ اے ہمارے رب بخش دے مجھے اور

وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

میرے ماں باپ اور تمام مومنوں کو جس دن کہ قائم ہوگا حساب۔ ابراہیم 41-40

---

4 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ

اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا اور جہنم سے پناہ مانگتا ہوں ابوداؤد 792 (حسن)

سلام

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی آپ دائیں طرف سلام پھیرتے اور کہتے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور بائیں طرف سلام پھیرتے اور کہتے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ

ابوداؤد 997 (حسن)

دُعائے قنوت

حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھ کو حضرت محمد ﷺ نے یہ دعا سکھائی تاکہ میں اسے نمازِ وتر میں پڑھا کروں۔

ابوداؤد 1425 (صحیح)



اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ
فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ
لِیْ فِیْمَآ اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّكَ
تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ
وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ
نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَیْكَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ

یا اللہ! ہدایت دے مجھے ان میں (داخل کر کے) جنکو آپ نے ہدایت دی اور عافیت دے مجھ کو اُن میں جن کو آپ نے عافیت دی اور کارساز بن میرا اُن میں جنکی آپ نے کارسازی فرمائی اور برکت دیجیو میرے لیے اس میں جو مجھے دے رکھا ہے آپ نے اور بچا مجھ کو اس تکلیف سے جس کا آپ نے فیصلہ کر رکھا ہے اس لیے کہ آپ خود فیصلہ کرتے ہیں اور نہیں فیصلہ کیا جا سکتا آپکے فیصلہ کیخلاف بلاشبہ نہیں ذلیل ہوتا وہ جس سے آپ محبت کریں اور نہیں عزت پا سکتا جس سے آپ دشمنی رکھیں برکت والے ہیں آپ ہمارے رب اور بلند ہیں۔ ہم سب آپ سے بخشش چاہتے اور رجوع کرتے ہیں آپ کی طرف اور رحمت اللہ کی نبی ﷺ پر

حضرت عبدالرحمن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی ﷺ وتر کی نماز میں (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى)، (قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ) اور (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) پڑھا کرتے تھے

وِتروں کے بعد

یہ کلمات تین بار پڑھے جائیں۔
تیسری بار بلند آواز سے

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

سنن نسائی 1751

پاک ہے بادشاہ بہت پاک

پھر یہ کہا جائے:

رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ

فرشتوں اور جبریل کا رب

سنن دار قطنی 31/2

سَجدۂ تلاوت کی دُعا

آنحضرت ﷺ نے سجدہ تلاوت میں یہ دعا پڑھی۔

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ۔

میرے چہرے نے سجدہ کیا اُس ہستی کیلئے جس نے اسے پیدا کیا اور کھولے اسکے کان اور آنکھیں اپنی خاص حفاظت اور امداد کے ساتھ، برکت والا ہے اللہ بہت اچھا پیدا کرنے والا۔

ترمذی 3425
(حسن)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فرض نماز کے بعد کے اذکار

حضرت ابنِ عبّاس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز ختم کرتے تو (بلند آواز میں) یہ پڑھتے تھے (ایک بار)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ سب سے بڑا ہے

بخاری 842

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین مرتبہ یہ پڑھتے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

پھر یہ دُعا پڑھتے تھے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

الٰہی آپ سلامتی والے ہیں اور آپ سے سلامتی حاصل ہوتی ہے آپ بابرکت ہیں اے بزرگی والے اور عزت والے

مسلم 591

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا، مجھے تم سے محبت ہے میں نے عرض کیا مجھے بھی آپ ﷺ سے محبت ہے، فرمایا۔ نماز کے بعد ہمیشہ یہ دعا پڑھا کرو

رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

الٰہی! مجھے مدد دے کہ میں آپ کی یاد، آپ کا شکر اور آپ کی خوب عبادت کرتا رہوں سنن نسائی 1304 (صحیح)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ہر نماز کے بعد یہ پڑھتے تھے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور وہی سزاوار حمد و ثناء ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ الٰہی! نہیں روک سکتا جو آپ عطا کریں اور نہیں کوئی دے سکتا جو آپ روک دیں اور نہیں فائدہ دے سکتی کسی دولت مند کو آپ کے عذاب سے دولت

بخاری 794، مسلم 484

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نماز کے بعد بلند آواز سے
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ والے یہ کلمات کہا کرتے تھے

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّاۤ اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ

ایک اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، حکومت اور فرمانروائی اسی کی ہے اور وہی شکر وستائش کا حقدار ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ گناہوں سے بچنے کی توفیق اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی سے (ملتی) ہے، اس کے سوا کوئی الہ و معبود نہیں۔ ہم اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں کرتے، ہر طرح کی نعمت اور سارا فضل و کرم اسی کا ہے، خوبصورت تعریف کا سزا وار بھی وہی ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہم اس کے لیے دین میں اخلاص رکھنے والے ہیں، چاہے کافر اس کو (کتنا ہی) ناپسند کریں۔

مسلم 594

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

جس شخص نے ہر نماز کے بعد **اٰيَةُ الْكُرْسِىّ** پڑھی تو موت کے علاوہ جنت اور اس کے درمیان کوئی رکاوٹ حائل نہیں۔

السلسلہ 749

اٰيَةُ الْكُرْسِىّ پڑھنے کیلئے صفحہ نمبر 5 دیکھیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا
کہ جو شخص ان کلمات کا نماز کے بعد ورد کرے گا۔
اُس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں گے تو بھی بخشے جائیں گے

سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ مرتبہ

اللہ پاک ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ مرتبہ

ہر تعریف اللہ ہی کیلئے ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ مرتبہ

اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اُسی کی بادشاہی ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور وہی سزاوار حمد و ثنا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

مسلم 1343

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے مجھے ارشاد فرمایا

کہ ہر فرض نماز کے بعد معوذتین پڑھ لیا کرو۔ ابو داؤد 1523 (حسن) سنن نسائی 1337

ہر فرض نماز کی بعد ایک مرتبہ، مغرب اور فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھی جائیں ابو داؤد 5082

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شروع اللہ رحمٰن رحیم کے نام سے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ

(اے رسول) کہہ دو وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا

وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

اور نہ اُسے کسی نے جنا اور نہ ہے اس کا ہمسر کوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شروع اللہ رحمٰن رحیم کے نام سے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝١ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢

(اے رسول!) کہہ دو میں پناہ لیتا ہوں رب صبح کی۔ ہر مخلوق کی تکلیف سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝٣ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اور اندھیرے کی آفتوں سے جب وہ چھائے اور جادوگرنیوں سے جو گرہوں

فِی الْعُقَدِ ۝٤ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝٥

میں پھونکتی ہیں اور حاسد کی شرارت سے بھی جب وہ حسد کرے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ شروع اللہ رحمٰن رحیم کے نام سے

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِۙ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِۙ ۝۲ اِلٰهِ

کہہ دو (اے رسولؐ) میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب، لوگوں کے بادشاہ، لوگوں کے

النَّاسِۙ ۝۳ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِۙ ۝۴ الَّذِىۡ

معبود کی، اس شیطان کی شرارت سے جو وسوسے ڈال کر پیچھے ہٹ جانیوالا ہے۔ جو

يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِۙ ۝۵ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

وسوسے ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں (وہ شیطان) جنوں سے ہو یا انسانوں سے

حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم نے فرمایا کہ

جو شخص صبح کی نماز کے بعد تشہد ہی کی حالت میں قبلہ رخ ہو کر مندرجہ ذیل کلمۂ توحید دس مرتبہ پڑھے، اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد، تو اُسکے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھی جائیں گی، دس اُسکی برائیاں معاف ہوں گی۔ دس درجے بلند ہوں گے اور شام سے صبح تک گناہوں سے محفوظ رہے گا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اُسکا کوئی شریک نہیں اُسی کا ملک ہے اور وہی حمد کے

يُحۡيِىۡ وَيُمِيۡتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ

لائق ہے وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

ترمذی 3474 3534

اُمُّ المؤمنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم صبح کی نماز کے بعد یہ دُعا پڑھا کرتے تھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا طَیِّبًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

اے اللہ! میں آپ سے چاہتا ہوں فائدہ مند علم اور پاک روزی اور مقبول ہونے والا عمل ابن ماجہ 925 (صحیح)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت دے اور صحت دے اور رزق دے

مسلم

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ البقرہ 201

”اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا کر اور آخرت
میں بھی بھلائی عطا کر اور ہم کو جہنم کے عذاب سے بچا۔“

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اے ہمارے رب ہماری (دعائیں) قبول فرما بیشک تو سننے والا جاننے والا ہے البقرہ 127

وَتُبْ عَلَیْنَآ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

اور ہماری توبہ قبول فرما بے شک تو۔ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے البقرہ 128

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَجِیْرُكَ مِنَ النَّارِ
اے اللہ میں آگ سے تیری پناہ مانگتا ہوں

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ
ترمذی
اے میرے اللہ تو معاف کرنے والا ہے اور معاف کرنا تجھے بڑا پسند ہے میرے گناہ بھی معاف فرما دے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ
اے اللہ میں تجھ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں
(ابوداؤد، ابن ماجہ)

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ
اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر قائم رکھنا
ترمذی

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ
اے اللہ! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں۔

نماز کی جگہ پر بیٹھ کر اذکار کرنے کی فضیلت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:
تم میں سے کوئی شخص جب تک اپنی نماز کی جگہ پر جہاں اس نے نماز پڑھی ہے بیٹھا رہے اور اس کا وضو نہ ٹوٹے، تب تک فرشتے اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں۔ یا اللہ اسے بخش دے۔ یا اللہ اس پر رحم فرما۔ بخاری 445

قصر کا حکم

شریعت میں ''قصر'' کے بارے میں اللہ عزوجل کا یہ حکم وارد ہے: ''اور جب تم سفر میں جا رہے ہو تو تم پر نماز قصر کرنے میں کوئی گناہ نہیں۔'' النساء 101

اور حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:

یہ تم پر اللہ کی ایک خیرات ہے، تم اس کی خیرات قبول کرو۔'' بخاری و مسلم

حضرت محمد ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جب سفر کیا تو نماز میں قصر کیا، اس سے اس کا سنت مؤکدہ ہونا ثابت ہوتا ہے۔

نمازیں جمع کرنے کا طریقہ

مسافر کیلئے جمع تقدیم اور جمع تاخیر دونوں طرح جائز ہے۔ جمع تقدیم اس طرح کہ نماز ظہر و عصر کو ظہر کے وقت میں پڑھ لے اور جمع تاخیر یہ کہ نماز عصر کے وقت میں دونوں کو ادا کرے اسی طرح مغرب و عشاء دونوں مغرب کے وقت میں پڑھے تو یہ جمع تقدیم ہے اور عشاء کے وقت میں پڑھے تو جمع تاخیر ہے

اِس لئے کہ غزوۂ تبوک کے سفر میں ایک دن حضرت محمد ﷺ نے تاخیر کر کے ظہر اور عصر اکٹھی پڑھیں اور مغرب و عشاء بھی اکٹھی ہی ادا کیں جبکہ آپ لڑائی کیلئے تبوک میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ بخاری و مسلم

قصر کا معنیٰ ہے کم کرنا

شریعت میں قصر کا معنی یہ ہے کہ چار رکعت والی نماز دو رکعت پڑھی جائے، جن میں سورۂ فاتحہ اور کسی دوسری سورت کی قراءت ہوگی۔ **مغرب** کی نماز میں **قصر نہیں** اس کے فرضوں کی تین رکعتیں ہی ہیں۔ اور **فجر** کی نماز **بمع سنتیں** چار رکعات ہی پڑھی جائے۔

دورانِ سفر نمازوں کی رکعات کی تعداد یہ ہے

سنتیں	فرض	نماز	فرض	سُنتیں	نماز
ـ	3	مغرب	2	2	فجر
1- وتر	2	عشاء	2	ـ	ظہر
ـ	2	جمعہ	2	ـ	عصر

وضاحت دورانِ سفر مسافر کو نماز جمعہ کی بجائے نماز ظہر کی قصر ادا کرنی چاہیے البتہ جامع مسجد میں نماز ادا کرنیوالا مسافر دوسروں کے ساتھ نماز جمعہ ادا کر سکتا ہے۔

نوٹ ہر مسلمان کیلئے قصر کرنا سنت ہے۔ مسافر پیدل چل رہا ہے یا سواری پر، اونٹ پر سفر کر رہا ہے یا بس پر یا ہوائی جہاز پر، بہر صورت وہ قصر کر سکتا ہے

مرد اور عورت کی نماز میں فرق

سُنّت کے مطابق مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں سوائے اس کے عورت کے سر پر مکمل پردہ ہو۔ اس کے ٹخنے ڈھکے ہوئے ہوں۔ اور مرد کے ٹخنے ننگے ہوں۔

نمازوں کی رکعات

کُل رکعتیں	سُنتیں	فرض	سُنتیں	نماز
4	—	2	2	فجر
10	2	4	4	ظہر
4	—	4	4	عصر
5	2	3	—	مغرب
6	2	4	4	عشاء

نماز وتر دراصل رات کی نماز ہے جو تہجد کے ساتھ ملا کر پڑھنا افضل ہے جو لوگ رات کو اُٹھنے کے عادی نہ ہوں وہ وتر بھی نماز عشاء کے ساتھ ہی پڑھ سکتے ہیں حضرت محمد ﷺ نے فرمایا ''جسے خطرہ ہو کہ رات کے آخری حصے میں نہیں اُٹھ سکے گا وہ اول شب میں ہی وتر پڑھ لے۔'' مسلم 755

نوٹ: وتر ایک، تین، پانچ، سات اور نو تک ہیں۔ کوئی جتنے چاہے پڑھ لے

نمازِ تہجد کے مسائل

حضرت ابُوھریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا،

فرض نماز کے بعد سب نمازوں سے افضل "تہجد کی نماز ہے"۔ مسلم 1163

حضرت ابُوھریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا، رحم فرمائے اللہ تعالیٰ اس بندے پر جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھتا اور اپنی بیوی کو جگاتا ہے۔ اگر وہ انکار کرے تو اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے مارتا ہے۔ اور رحم فرمائے اللہ تعالیٰ اس بندی پر جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھتی اور اپنے شوہر کو جگاتی ہے۔ اگر وہ انکار کرے تو اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے مارتی ہے۔ ابوداؤد 1308

قبولیت دُعا کے اوقات

رات کے آخری حصہ میں دعا قبول کی جاتی ہے

حضرت ابُوھریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا،

کہ ہمارا پروردگار بلند برکت والا ہے ہر رات کو اس وقت آسمان دنیا پر آتا ہے جب رات کا آخری تہائی حصہ رہ جاتا ہے۔ وہ کہتا ہے کوئی مجھ سے دعا کرنے والا ہے کہ میں اس کی دعا قبول کروں، کوئی مجھ سے مانگنے والا ہے کہ میں اسے دوں کوئی مجھ سے بخشش طلب کرنے والا ہے کہ میں اس کو بخش دوں۔ بخاری 1145

نیند سے جاگتے وقت پڑھیں

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ جب رات کو (بستر سے تہجد کیلئے اُٹھتے) تو (یہ) پڑھتے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ دس بار

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ دس بار

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ دس بار

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ دس بار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ دس بار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دس بار

اور پھر اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا وَضِيْقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ دس بار

ابوداؤد 766 (حسن) مشکوۃ 1216

پھر کہتے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ پھر (وضو وغیرہ کرکے) تہجد شروع کرتے۔

نمازِ تہجّد دُو، دُو رکعت پڑھنا افضل ہے

حضرتِ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ (تراویح یا تہجد کی نماز) رمضان ہو یا کوئی اور مہینہ آپ گیارہ رکعتوں (آٹھ رکعت (تراویح یا تہجد) اور تین وتر) سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔

بخاری 2013

نمازِ تہجد کی دُعائے اِستِفتَاح

حضرتِ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ

جس وقت رات کو بیدار ہو کر اپنی نماز شروع فرماتے تو (بطور استفتاح) یہ دُعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِیْلَ وَمِیْکَآئِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ

اے اللہ! جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے رب

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ

پیدا کرنیوالے آسمانوں اور زمین کے! جاننے والے غیب اور حاضر کے

اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ

آپ فیصلہ کریں گے اپنے بندوں کے درمیان میں جن باتوں میں وہ اختلاف کر رہے ہیں

اِھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ

آپ دِکھائیں مجھے ان اختلاف کی باتوں میں جو حق ہے اپنی توفیق سے

اِنَّکَ تَھْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

بیشک تو چلا دیتا ہے جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف

ترمذی 3420 (صحیح)

صلوٰۃ التسبیح

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے عباس! اے چچا جان! کیا میں آپ کو ایک ہدیہ نہ دوں؟ عطیہ اور تحفہ نہ دوں؟ کیا میں آپ کو دس باتیں نہ سکھادوں۔ جب آپ ان پر عمل کریں گے تو اللہ آپ کے اگلے پچھلے، قدیم جدید، خطا، عمدا، چھوٹے بڑے، پوشیدہ اور ظاہر سب ہی گناہ معاف فرمادے گا۔ دس باتیں یہ ہیں کہ آپ چار رکعات پڑھیں۔ ہر رکعت میں آپ سُورۃ فاتحہ اور ایک سورت پڑھیں۔ جب آپ پہلی رکعت میں قراءت سے فارغ ہو جائیں اور قیام میں ہوں تو پندرہ بار یہ تسبیح پڑھیں

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

پھر رکوع کریں اور حالت رکوع میں دس بار یہی تسبیح پڑھیں۔ پھر رکوع سے سر اٹھائیں اور دس بار یہی تسبیح پڑھیں۔ پھر سجدہ کریں اور سجدے میں دس بار یہ پڑھیں۔ پھر سجدے سے سر اٹھائیں تو یہی تسبیح دس بار پڑھیں۔ پھر دوسرا سجدہ کریں تو اس میں بھی دس بار پڑھیں۔ پھر سر اٹھائیں تو دس بار پڑھیں۔ ہر رکعت میں یہ کل پچھتر (۷۵) تسبیحات ہوئیں۔ اور آپ چاروں رکعتوں میں ایسے ہی کریں۔ اگر ہمت ہو تو ہر روز (یہ نماز) پڑھا کریں۔ اگر ہر روز نہ پڑھ سکیں تو جمعہ کے دن پڑھ لیا کریں اور اگر آپ یہ بھی نہ کر سکیں تو ایک مہینے میں ایک بار پڑھیں۔ اگر یہ نہ کر سکیں تو سال میں ایک بار پڑھیں۔ اگر سال میں بھی نہ پڑھ سکیں تو اپنی زندگی میں ایک بار پڑھ لیں

ابوداؤد 1297، ابن ماجہ 1387 (حسن)

صُبح و شَام کے مَسنُون اَذکَار

جو شخص صبح کے وقت اٰیَۃُ الْکُرْسِیْ پڑھ لے شام تک جنوں سے محفوظ ہو جاتا ہے
اور جو شام کو پڑھ لے صبح تک محفوظ ہو جاتا ہے۔ اٰیَۃُ الْکُرْسِیْ پڑھنے کیلئے صفحہ نمبر 5 دیکھیں الترغیب والترھیب 974 (حسن)

جو شخص قرآن مجید کی آخری تینوں سورتیں

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ | قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ | قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

صبح شام تین تین مرتبہ پڑھے تو یہ اسے ہر چیز سے کافی ہو جاتی ہیں۔ ابوداؤد 5082 (حسن)

ابو عیاش رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص صبح کے وقت یہ کہہ لے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اُسی کی بادشاہی ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور وہی سزاوار حمد و ثنا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

تو اسے اولاد اسماعیل میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ہو گا۔ اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی، اس سے دس غلطیاں مٹائی جائیں گی، اس کے دس درجات بلند کیے جائیں گے اور شام تک کے لیے شیطان سے حفاظت میں رہے گا اور اگر شام کو یہ کہہ لے“
تو صبح تک کے لیے یہی کچھ ہے۔

ابوداؤد 5077 (صحیح)

حضرت ابو درداؓ سے روایت ہے کہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح و شام سات بار یہ وظیفہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دین و دنیا کے تمام فکر دور کر دیتا ہے

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

ابوداؤد 5081 (حسن)

مجھے اللہ کافی ہے اُسکے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اُسی پر بھروسہ کیا اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے

حضرت ابُوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا جو کوئی صبح و شام یہ دُعا پڑھے اُسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی، تمام مخلوق کی شرارتوں سے

مسلم 2709

حضرتِ عُثمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ہر صبح و شام تین مرتبہ یہ پڑھے تو اُسے کسی چیز سے نقصان نہ پہنچے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

شروع اللہ کے نام سے، نہیں نقصان دے سکتی اس کے نام کی برکت سے کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

ابوداؤد 5088 (صحیح)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت محمد ﷺ ہر صبح یہ دُعا پڑھتے تھے

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ

الٰہی آپکی عنایت سے ہم صبح میں داخل ہوئے اور آپکی مدد سے ہم شام تک پہنچتے ہیں اور آپکی برکت سے

نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔

زندہ رہتے اور مرتے ہیں اور آپ ہی کے حضور قبروں سے نکل کر حاضر ہونا ہے

اور جب شام ہوتی تو یہ دُعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ

اے اللہ آپکی برکت سے ہم نے شام کی اور آپکی مدد سے ہم صبح تک محفوظ رہیں گے اور

نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

ترمذی (صحیح) 3391

آپ کے حکم سے زندہ رہتے اور مرتے ہیں اور آپ کی طرف ہے واپسی

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی ﷺ کو صبح و شام یہ کلمات پڑھتے سنا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ

اے اللہ! میرے بدن کو تندرست رکھ اے اللہ! میرے کان عافیت سے رکھ

اَللّٰھُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔

ابو داؤد (حسن) 5090

اے اللہ! عافیت سے رکھ میری آنکھ، کوئی معبود نہیں آپ کے سوا

ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز پڑھنے کے بعد صبح سویرے ان کے ہاں سے باہر تشریف لے گئے، اس وقت وہ اپنی نماز پڑھنے والی جگہ میں تھیں، پھر دن چڑھنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس واپس تشریف لائے تو وہ (اسی طرح) بیٹھی ہوئی تھیں۔ آپ نے فرمایا: ”تم اب تک اسی حالت میں بیٹھی ہوئی ہو جس پر میں تمہیں چھوڑ کر گیا تھا؟“ انہوں نے عرض کی: جی ہاں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”تمہارے (ہاں سے جانے کے) بعد میں نے چار کلمے تین بار کہے ہیں، اگر ان کو ان کے ساتھ تولا جائے جو تم نے آج کے دن اب تک کہا ہے تو یہ ان سے وزن میں بڑھ جائیں

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہِ عَدَدَ خَلْقِہِ وَرِضَا نَفْسِہِ وَزِنَۃَ عَرْشِہِ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہِ

پاکیزگی ہے اللہ کی اور اس کی تعریف کے ساتھ، جتنی اس کی مخلوق کی گنتی ہے اور جتنی اس کو پسند ہے اور جتنا اس کے عرش کا وزن اور جتنی اس کے کلمات کی سیاہی ہے۔ مسلم 6913

حضرت منیذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے صبح کے وقت کہا

رَضِيتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا

السلسلہ 2963

میں اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی (وخوش) ہوں

تو میں اس بات کا ذمہ دار ہوں کہ اسے ہاتھ سے پکڑ کر جنت میں لے جاؤں۔

روایت ہے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے ایک شخص نے کہا:

يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ

اے اللہ تیرے لئے تعریف ہے جس طرح تیری جلالت وشوکت والے چہرے کے لائق ہے

وَجْهِكَ وَعَظِيمِ سُلْطَانِكَ

اور تیری عظیم المرتبت بادشاہت کے لائق ہے ابن ماجہ 3801 (مقبول)

تو فرشتے گھبرا گئے ہم اس کا اجر کتنا لکھیں۔ آخر اللہ سے عرض کی۔ اللہ نے فرمایا ان لفظوں کو یوں ہی لکھ لیں میں خود ہی قیامت کے دن ملاقات کے وقت اسکو اجر وثواب سے مالا مال کردوں گا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

"کوئی شخص جب صبح کرے اور جب شام کرے تو سو بار **سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ** کہے تو قیامت کے روز کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہیں آئے گا، سوائے اس کے جو اتنی بار (یہ کلمات) کہے یا اس سے زیادہ بار کہے۔" مسلم 6843

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "میرے دل پر غبار سا چھا جاتا ہے تو میں (اس کیفیت کے ازالے کے لیے) ایک دن میں سو بار اللہ سے استغفار کرتا ہوں

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اسی کے سامنے توبہ کرتا ہوں مسلم 2702

نبی ﷺ نے فرمایا: مجھ پر درود پڑھو اور خوب کوشش سے دعا کرو اور کہو

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! محمد (ﷺ) اور آل محمد پر خصوصی رحمتیں نازل فرما۔ سنن نسائی 1293

حضرت شدّاد بن اوس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ دعا سید الاستغفار صبح کو صدق دل سے پڑھے گا پھر اُسی دن شام سے پہلے مر جائے وہ شخص جنتی ہوگا اور جو رات کو پڑھے اور صبح سے پہلے مر جائے وہ شخص جنتی ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ

اے اللہ! آپ میرے رب ہیں آپکے سوا کوئی معبود نہیں، آپ نے مجھے بنایا

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا

اور میں بندہ ہوں آپکا، اور میں آپ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں اپنی

اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ

طاقت کے مطابق، آپکی پناہ چاہتا ہوں برے کاموں کے وبال سے جو میں نے کیے ہیں مجھے

لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ

اقرار ہے اُس احسان کا جو مجھ پر آپکا ہے اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا پس بخش دیجیو میرا گناہ

فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

کیونکہ کوئی نہیں بخشتا گناہ آپ کے سوا۔ بخاری 6306

خاص موقعوں کی دعائیں

مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ "وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللّٰہِ

اللہ کے نام کے ساتھ اور درود وسلام ہو اللہ کے رسول پر

اَللّٰھُمَّ افۡتَحۡ لِیۡ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِكَ

یا الٰہی میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسلم 713
ابن ماجہ 772

اگر نمازی

مسجد میں داخل ہوتے وقت

یہ دعا پڑھ لے تو باقی دن شیطان سے محفوظ رہے گا

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ وَبِوَجۡهِهِ الۡکَرِیۡمِ وَسُلۡطٰنِهِ الۡقَدِیۡمِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ

ابوداؤد 465 (صحیح)

میں عظمت والے اللہ، اس کے عزت والے چہرے اور اس کی قدیم بادشاہت کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے

مَسجِد سے نِکلتے وَقت کی دُعا

حضرت ابُو اسیدؓ روایت کرتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:
جب تم مسجد سے نکلو تو یہ پڑھو

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسۡئَلُکَ مِنۡ فَضۡلِکَ

یا الٰہی! بے شک میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں

مسلم 713
ابن ماجہ 772

گھر میں دَاخِل ہونے کی دُعا

حضرت ابُومالِک اَشعرِیؓ سے روایت ہے کہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھ کر گھر والوں کو السلام علیکم کہے

ابوداؤد 5095

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسۡئَلُکَ خَیۡرَ الۡمَوۡلِجِ وَخَیۡرَ الۡمَخۡرَجِ بِسۡمِ اللّٰہِ

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی بہتری کا اللہ تعالیٰ کا نام

وَلَجۡنَا وَبِسۡمِ اللّٰہِ خَرَجۡنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلۡنَا

لے کر ہم داخل ہوتے ہیں اور نکلتے ہیں اور اپنے رب ہی پر ہم بھروسہ کرتے ہیں

گھر سے نکلنے کی دعا

حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے

کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب کبھی گھر سے باہر جاتے تو اپنی نظر مبارک آسمان

کی طرف اُٹھا کر یہ دعا پڑھتے

ترمذی 3427 (صحیح)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ

الٰہی! میں آپکی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ گمراہ ہو جاؤں یا کوئی مجھے گمراہ کر دے یا

اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ

کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا جاہل بن جاؤں یا میرے ساتھ کوئی جہالت سے پیش آئے

گھر سے نکلتے ہوئے

اِس دُعا کے پڑھنے کی بڑی فضیلت آئی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

اللہ کے نام سے میں نے بھروسہ کیا اللہ پر، نہیں ہے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

ترمذی 3426 (صحیح)

طاقت نقصان سے بچنے اور فائدہ کے حصول کی مگر اللہ کی توفیق سے

کھانے سے پہلے کی دعا

حَضرتُ

حَضرَتُ عَائِشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا،

جب تم لوگوں میں سے کوئی کھانا کھائے تو

بِسۡمِ اللّٰہِ پڑھ لے، اگر شروع میں بھول جائے تو یہ کہے

بِسۡمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں کھانے کے اول بھی اور آخر بھی۔ ترمذی 1858 (صحیح)

کھانے سے فارغ ہو کر دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص کھانا کھانے کے بعد یوں دعا کرے:

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِی أَطۡعَمَنِیۡ هٰذَا الطَّعَامَ،
وَرَزَقَنِیۡهِ مِنۡ غَیۡرِ حَوۡلٍ مِنِّیۡ وَلَا قُوَّةٍ

حمد اس اللہ کی جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور بغیر میری کسی کوشش

و قوت کے مجھے یہ رزق عنایت فرمایا۔ ابوداؤد 4023 (حسن)

تو اس کے اگلے اور پچھلے سب گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

جامع الدعاء

مجلس کے گناہوں کا کفارہ

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور فضول باتیں کرتا رہے پھر اُٹھنے سے پہلے یہ کلمات پڑھے تو اُس شخص سے اس مجلس میں جس قدر گناہ ہوئے ہیں وہ سب بخشے جائیں گے

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ

پاک ہے تُو اے اللہ اور اپنی خوبیوں کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کوئی

إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ

معبود نہیں آپ کے سوا میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں اور آپ کی طرف رجوع کرتا ہوں

ابوداؤد 4859 (حسن)

نیا چاند دیکھنے کی دُعا

حضرت طلحہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ

اے اللہ یہ چاند نکال ہم پر ساتھ امن و ایمان اور سلامتی اور اسلام کے (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے

ترمذی 3451 (صحیح)

افطاری کی دُعا

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

چلی گئی پیاس اور تر ہوگئیں رگیں اور ثابت ہوگیا ثواب اگر اللہ چاہے

ابوداؤد 2357 (حسن)

قُربانی ذبح کرنیکی دُعا

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ
عَلٰی مِلَّةِ اِبْرَاهِیْمَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ○
اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○
لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○
اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ○

بیشک میں نے متوجہ کیا اپنے چہرے کو اس ذات کیلئے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو (اور میں ذبح کرتا ہوں) ابراہیم کے دین پر (جو کہ) موحد تھے اور نہیں ہوں میں مشرکوں سے، بیشک میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی کا میں حکم دیا گیا ہوں اور میں مسلمانوں سے ہوں، اے اللہ یہ تیری طرف سے ہے اور تیرے لئے ہے اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

ابوداؤد 2795 (حسن)

توبہ واستغفار کی ضرورت اور فضیلت

ترمذی 3006 (حسن)

جو شخص اللہ سے مغفرت طلب کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرما دے گا۔

یہ بھی فرمایا کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ (قیامت کے دن) اس کا نامہ اعمال اس کو خوش کرے تو کثرت سے استغفار کرے۔

ابن ماجہ 3818 (حسن)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی قسم میں دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ سے استغفار اور اس سے توبہ کرتا ہوں۔

بخاری 6307

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''میرے دل پر غبار سا چھا جاتا ہے تو میں (اس کیفیت کے ازالے کے لیے) ایک دن میں سو بار اللہ سے استغفار کرتا ہوں

مسلم 2702

اور استغفار پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ یوں کہے

أَسْتَغْفِرُ اللهَ ط أَسْتَغْفِرُ اللهَ

میں اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں، میں اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں

مسلم

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا نے کہ جو شخص یہ کہے

اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے اور قائم رہنے والا ہے اور اسی کے سامنے توبہ کرتا ہوں

تو اس کی مغفرت کر دی جائے گی اگرچہ وہ میدانِ جنگ سے بھاگا ہو۔

ابوداؤد 1517 (حسن)

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے رب عزوجل سے نقل کرتے ہوئے فرمایا:

"ایک بندے نے گناہ کیا پھر کہا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ

مسلم 2758

اے اللہ! میرا گناہ بخش دے

تو (اللہ) تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: میرے بندے نے گناہ کیا ہے، اس کو پتہ ہے کہ اس کا رب ہے جو گناہ معاف بھی کرتا ہے اور گناہ پر گرفت بھی کرتا ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ!
ابن جدعان جاہلیت کے دور میں صلہ رحمی کرتا تھا اور محتاجوں کو کھانا کھلاتا تھا تو کیا یہ
عمل اس کے لیے فائدہ مند ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے فائدہ نہیں پہنچائیں گے،
(کیونکہ) اس نے کسی ایک دن (بھی) یہ نہیں کہا تھا

رَبِّ اغْفِرْلِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ

میرے رب! حساب و کتاب کے دن میری خطائیں معاف فرمانا

مسلم 518

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ بلاشبہ ہم شمار کرتے تھے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ایک مجلس میں سو سو بار یہ کلمہ دہراتے تھے

رَبِّ اغْفِرْلِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور (رحمت کے ساتھ) میری طرف رجوع فرما۔
بلاشبہ تو بہت زیادہ رجوع فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

ابوداؤد 1516 (صحیح)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی، انہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وفات سے پہلے بکثرت یہ فرماتے تھے

سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

میں تیری حمد کے ساتھ تیری ستائش کرتا ہوں، تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں
اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں

مسلم 484

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ

اے میرے رب! تو بخش اور رحم کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر مہربانی کرنے والا ہے

سورۃ المومنون 118

رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب! ہم ایمان لا چکے اس لئے ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا

سورۃ آل عمران 16

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

اے ہمارے پروردگار! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی بخش اور دیگر مومنوں کو بھی جس دن حساب ہونے لگے

سورۃ ابراھیم 41

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ

سورۃ الاعراف 23

اے ہمارے رب! ہم نے اپنا بڑا نقصان کیا اور اگر تو ہماری مغفرت نہ کرے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو واقعی ہم نقصان پانے والوں میں سے ہو جائیں گے

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

اے پروردگار! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم سے ہمارے کاموں میں جو بے جا زیادتی ہوئی ہے اسے بھی معاف فرما اور ہمیں ثابت قدمی عطا فرما اور ہمیں کافروں کی قوم پر مدد دے

سورۃ آل عمران 147

بہت وزنی لیکن نہایت آسان وظیفے

حضرت ابُو ھریرہ رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد روایت کیا ہے کہ دو کلمے ایسے ہیں جو اللہ کو بہت پسند ہیں اور زبان سے ان کا کہنا نہایت آسان ہے لیکن میزان عمل میں اُنکا وزن بہت بھاری ہوگا وہ کلمے یہ ہیں

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

پاک ہے اللہ سمیت اس کی تعریف کے۔ پاک ہے اللہ عظمت والا بخاری 6406

حضرت ابُو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: "یہ بات کہ میں

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

پاک ہے اللہ اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور اللہ کی سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

کہوں، مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ مسلم 2695

حضرت ابُو ھریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا "جس نے دن میں سو مرتبہ کہا،

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

پاک ہے اللہ سمیت اس کی تعریف کے

اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔ بخاری 6405

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا: ''عبداللہ بن قیس! کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کا پتہ نہ بتاؤں؟'' میں نے کہا: کیوں نہیں، اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا:

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہا کرو

مسلم 2704

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ باقیات صالحات (باقی رہنے والی نیکیاں یعنی

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ بکثرت پڑھا کرو۔

مسند احمد 71/1

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''جس شخص نے دس بار یہ کلمہ پڑھا وہ اس شخص کی طرح ہوگا جس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی نسل سے چار غلام آزاد کیے ہوں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اُسی کی بادشاہی ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور وہی سزاوار حمد و ثنا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

مسلم 2693

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم پر صلوۃ (درود) کی فضیلت

مسلم 408

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
"جس نے مجھ پر ایک بار درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمت نازل فرمائے گا۔"

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیان کرتے ہیں کہ "تحقیق اللہ تعالیٰ نے کچھ فرشتے مقرر کر رکھے ہیں جو زمین میں ہر وقت چلتے پھرتے رہتے ہیں۔ وہ مجھے میری امت کی طرف سے سلام پہنچاتے ہیں۔"

سنن نسائی 1283 (صحیح)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
"جو شخص بھی مجھے سلام کہتا ہے تو اللہ مجھ پر میری روح لوٹا دیتا ہے اور میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔"

ابوداؤد 2041 (صحیح)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
"اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ۔ اور نہ میری قبر کو عید (میلہ گاہ) بناؤ اور مجھ پر درود پڑھو۔ تم جہاں کہیں بھی ہو گے تمہارا درود مجھ کو پہنچ جائے گا۔"

ابوداؤد 2042 (حسن)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور پھر بھی وہ مجھ پر صلاۃ (درود) نہ بھیجے"۔

ترمذی 3546 (صحیح)

عالمِ نزع میں تلقین لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اگر کوئی حالت نزع میں ہو تو اس کے پاس سب کو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھنا چاہیے اور بار بار پڑھنا چاہیے تاکہ وہ بھی سن کر پڑھے اور اس کا آخر کلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہو۔ حضور ﷺ نے یہ بھی فرمایا۔ جس کا آخر کلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہو گا، اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔ مسند احمد 3006

مرنے والے کے پاس سورۃ یٰسین بھی پڑھنی آئی ہے۔ بلوغ المرام

صبر پر بہشت

نبی ﷺ نے فرمایا "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے اس مومن بندے کا جس کی، میں کوئی عزیز چیز دنیا سے اٹھا لوں اور وہ اس پر ثواب کی نیت سے صبر کر لے، تو اس کا بدلہ میرے یہاں جنت کے سوا اور کچھ نہیں۔" بخاری 6424

میّت کو بوسہ دینا

جس کا کوئی قریبی دوست عزیز فوت ہو جائے تو اس کا میت کو فرط محبت سے بوسہ دینا جائز ہے۔ کیونکہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی وفات پر آپکو بوسہ دیا تھا۔ ابن ماجہ 1457 (صحیح)

میاں بیوی کا ایک دوسرے کو غسل دینا

مرد اپنی بیوی کو غسل دے سکتا ہے اور عورت اپنے خاوند کو نہلا سکتی ہے، اس لئے نبی ﷺ نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو فرمایا تھا: ''اگر تو فوت ہوگئی تو میں تجھے غسل دوں گا اور کفن دوں گا۔'' مسند احمد 10979 اسی طرح عورت چھ سال، یا اس سے کم عمر کے لڑکے کو نہلا سکتی ہے۔ مگر مرد نابالغ بچی کو غسل نہیں دے سکتا۔ علمائے نے اسے نادرست قرار دیا ہے۔

میت کو غسل دینے کا طریقہ

اگر جسم کے تمام حصہ پر پانی ڈال دیا جائے اور پانی سارے جسم کو تر کر دے تو کفایت ہو جائے گی، مگر مستحب طریقہ غسل یہ ہے کہ میت کو کسی تختے پر لٹایا جائے جو سطح زمین سے اونچا رکھا گیا ہو اور پھر نیک اور قابل اعتماد آدمی غسل دے۔ نیز آہستہ آہستہ میت کے پیٹ کو دبائے، تاکہ کوئی آلائش وغیرہ ہو تو نکل جائے پھر اپنے ہاتھ پر کپڑے کا لفافہ باندھ لے غسل کی نیت کرے اور اس کی شرم گاہ دھوئے، نجاست ہو تو صاف کرے، پھر ہاتھ پر سے لفافہ اتار کر اسے نماز کے وضو کی طرح وضو کرائے، پھر جسم پر پانی ڈالے، اوپر سے شروع کرے اور نیچے کو لے جائے، تین بار ایسا کرے۔ اکر اس سے جسم کی صفائی نہیں ہوئی تو پانچ بار غسل دے اور آخری غسل میں صابن وغیرہ استعمال کرے۔ اگر میت مسلمان عورت ہے تو غسل دینے والی اس کے بالوں کی لٹیں کھول کر غسل دے گی، بعد ازاں دوبارہ بالوں کی لٹیں بنا دے، اس لئے نبی ﷺ نے اپنی بیٹی کے بالوں کے بارے میں یہی حکم دیا تھا۔ پھر حنوط یا کوئی اور خوشبو لگائی جائے۔

جنازہ کی دُعائیں

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازہ پڑھا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا تو میں نے خواہش کی، کاش یہ میرا جنازہ ہوتا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

اے اللہ! اِس میت کو بخش دے اور رحم کر اس پر، اسے آرام دے اور اسے معاف فرما اور اس کی عمدہ مہمانی کر، اس کے داخل ہونے کی جگہ کشادہ کر اور دھو ڈال اسے پانی، برف اور اولوں کیساتھ اور صاف کر دے اسے گناہوں سے اسطرح جیسے صاف کرتے ہیں آپ سفید کپڑے کو میل کچیل سے اور بدل دے اس کیلئے گھر بہتر اس کے (دنیا کے) گھر سے اور عیال اچھا اس کے عیال سے اور بیوی اچھی اس کی بیوی سے اور داخل کر اس کو جنت میں اور بچا کر رکھ اس کو عذابِ قبر سے اور عذابِ دوزخ سے

مسلم 963

دُوسری دُعا

حضرت ابُوھریرۃ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم جب نمازِ جنازہ پڑھتے تو فرماتے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ۔ اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ

اے اللہ! بخش دے ہمارے زندوں کو اور مردوں کو، حاضر رہنے والوں کو اور غائب رہنے والوں کو اور ہمارے چھوٹے اور بڑے کو اور ہمارے مردوں اور عورتوں کو اے اللہ! آپ جسے زندہ رکھیں ہم میں سے تو اس کو زندہ رکھیے اسلام پر اور جس کو وفات دیں ہم میں سے تو وفات دیجیے اسکو ایمان پر۔ اے اللہ! نہ محروم کر ہم کو اسکے اجر سے اور نہ فتنے میں ڈال ہم کو اسکے بعد

ابن ماجہ 1498 (حسن)

نابالغ بچّے کے لیے دُعا

میّت بچہ ہو تو بھی سُورۃ فاتحہ پڑھے اور تیسری تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّذُخْرًا وَّاَجْرًا۔

الٰہی! کردے اس بچے کو ہمارے لیے پیش رو اور پیش خیمہ اور ذخیرہ ثواب

بخاری کتاب الجنائز، باب 65

میّت کو قبر میں اُتارتے وقت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم جب میت کو قبر میں اُتارتے تو یہ پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ

اللہ کا نام لے کر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق پر اتارتا ہوں۔

ابن ماجہ 1550 (صحیح)

میت کے دفن کرنے کے بعد

حضرتِ عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم جب میت کو دفن سے فارغ ہو جاتے تو وہاں کچھ عرصہ ٹھہرتے اور اپنے اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم سے فرماتے اپنے بھائی کیلیئے استغفار کرو اور اس کے ایمان پر ثابت رہنے کیلیئے دعاء کرو۔ کیونکہ اب اس سے سوال کیا جا رہا ہے۔ ابو داؤد 3221 (حسن)

یعنی یوں دعا کی جائے **اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْہُ**

قبروں کی زیارت کے وقت

حضرتِ بریرہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کی قبروں پر جا کر پڑھنے کیلیئے یہ سکھلاتے تھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ

تم پر سلامتی ہو اے ان گھروں کے رہنے والے مومنو اور مسلمانو اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی تمہارے پاس یقیناً پہنچنے والے ہیں ہم اپنے اور تمہارے لیے اللہ سے عافیت چاہتے ہیں۔

ابن ماجہ 1547 (صحیح)

نقصان اور مصیبت کے وقت پڑھنے کی دعا

ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس بندہ مسلم پر مصیبت آپڑے اور وہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اسے مصیبت کا اجر بھی عطا فرمائے گا اور نعم البدل بھی عنایت فرمائے گا۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّآ إِلَيْهِ رٰجِعُونَ اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِّنْهَا

”ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھ کو اس مصیبت کا اجر عطا فرما اور اس کا نعم البدل مرحمت فرما۔“

مسلم 918

مصیبت زدہ کو دیکھنے پر یہ دعا پڑھے

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص کسی شخص مصیبت میں مبتلا دیکھے پھر کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلٰى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اس سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت عطا کی۔ تو اسے یہ مصیبت نہ پہنچے گی

ترمذی 3432 (صحیح)

پریشانی کے وقت پڑھنے کی دُعائیں

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا تھا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اور جب غزوہ اُحد کے موقع پر مسلمانوں کو دشمنوں کے امنڈ آنے کا شدید خطرہ پیدا ہوا تھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یہ دعا پڑھی تھی۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

’’ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے۔‘‘ بخاری 4563

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھادوں جو تم پریشانی کی صورت میں پڑھا کرو

اَللّٰهُ اللّٰهُ رَبِّيْ لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا

اللہ، اللہ ہی میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں بناتی (بناتا۔) ابوداؤد 1525 (حسن)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی کام سخت تکلیف و پریشانی میں ڈال دیتا تو آپ یہ دعا پڑھتے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

اے زندۂ جاوید ہستی! اے کائنات کے مدبر و منتظم! میں تیری رحمت کے وسیلہ سے فریاد کرتا ہوں۔‘‘ ترمذی 3524 (حسن)

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پریشانی اور بے چینی کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو بڑی عظمت والا بردبار ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو عرش عظیم کا مالک ہے، کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو مالک ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور مالک ہے عرش کریم کا۔“

بخاری 6346

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کہتے تھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ، وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ،
وَالْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں غم والم سے، عاجزی سے، سستی سے، بزدلی سے، بخل، قرض چڑھ جانے اور لوگوں کے غلبہ سے۔

بخاری 6369

بیماریوں سے شفا کیلئے مسلمان کیلئے آیات قرآنی، مسنون دعاؤں اور اچھے کلام کے ساتھ دم کرنا یا کرانا جائز ہے اس لئے کہ آپ کا فرمان ہے:

"دم میں کوئی حرج نہیں ہے بشرطیکہ اس میں شرکیہ الفاظ نہ ہوں۔" مسلم 2200

بیماری اور تکلیف کی صورت میں متعدد بار **سُورَۃ فَاتِحَہ** پڑھ کر مریض پر دم کریں مسلم 2201

تین بار بِسْمِ اللّٰہِ پڑھیں اور جہاں درد ہو وہاں انگلی رکھ کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھ کر دم کریں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ

میں اس چیز کے شر سے جو میں (اپنے جسم میں) پاتا ہوں اور جس کا مجھے ڈر ہے، اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کی پناہ میں آتا ہوں۔ مسلم 2202

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی، کہا: جب ہم میں سے کوئی شخص بیمار ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس (کے متاثرہ حصے) پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے، پھر فرماتے:

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

تکلیف کو دور کر دے، اے تمام انسانوں کے پالنے والے! اور شفا دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفا جو بیماری کو (ذرہ برابر باقی) نہیں چھوڑتی۔ مسلم 2191

شہادت کی انگلی زمین پر رکھ کر پڑھیں **بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا**
پھر انگلی پر لعاب دہن (تھوک) لگائیں اور پڑھیں

بِرِيقَةِ بَعْضِنَا يُشْفَى بِهِ سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ یہ ہماری زمین کی مٹی ہے اور ... مسلم 2194

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے لیے پناہ طلب کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ تمہارے بزرگ دادا (ابراہیم علیہ السلام) بھی ان کلمات کے ذریعہ اللہ کی پناہ اسماعیل علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام کے لیے مانگا کرتے تھے

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے پورے کلمات کے ذریعہ ہر ایک شیطان سے اور ہر زہریلے جانور سے اور ہر نقصان پہنچانے والی نظر بد سے۔ بخاری 3371

نظر لگنے پر بھی یہ دعا پڑھیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے بستر پر آرام فرمانے کے لیے لیٹتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں پر

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ | قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ | قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

سب پڑھ کر دم کرتے پھر دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرہ پر اور جسم کے جس حصہ تک ہاتھ پہنچ پاتا پھیرتے۔
عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ پھر جب آپ بیمار ہوتے تو آپ مجھے اسی طرح کرنے کا حکم دیتے تھے۔ بخاری 5748

جبرئیل علیہ السلام کا دم

حضرت ابُو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جبرئیل علیہ السلام نے آکر کہا اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ بیمار ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں تو جبرئیل علیہ السلام نے (یہ) پڑھا (اور آپ پر دم کیا) مسلم 2186

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں، ہر اس چیز سے جو آپ کو تکلیف دے، ہر نفس اور ہر حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے، اللہ آپ کو شفا دے، میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں

نظر لگنے پر بھی یہ دعا پڑھیں

اگر زندگی سے عاجز آجائیں

اور تکلیف کی وجہ سے جینا برا معلوم ہوتا ہو تو موت کی تمنا اور دعا ہرگز نہ کریں۔ اگر دعا مانگنا ہی ہو تو یوں دعا مانگیں۔

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَ تَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ

اے اللہ تو مجھے زندہ رکھ جب تک کہ زندگی میرے لئے بہتر ہو اور جب میرے لئے موت بہتر ہو تو مجھے اُٹھا لیجیو۔

بخاری 5662

عیادت کی فضیلت

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ نے فرمایا: ”جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے پاس عیادت کے لیے آتا ہے تو وہ مریض کے پاس آکر بیٹھنے تک جنت کے پھل چنتا آتا ہے۔ جب وہ بیٹھ جاتا ہے تو اس پر رحمت سایہ فگن ہو جاتی ہے۔ اگر (عیادت) صبح کے وقت ہو تو شام تک ستر ہزار فرشتے اسے دعائیں دیتے رہتے ہیں اور اگر شام کا وقت ہو تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اسے دعائیں دیتے رہتے ہیں۔

ابن ماجہ 1442 (حسن)

عیادت کی دُعائیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا جس نے کسی ایسے مریض کی عیادت کی جس کی ابھی اجل نہ آئی ہو، تو سات بار اس کے پاس یہ دعا

اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ

میں تیری شفا کیلئے اللہ بزرگ پروردگار عرش عظیم سے سوال کرتا ہوں

ابوداؤد 3106 (صحیح)

نبی ﷺ ایک اعرابی کی عیادت کیلئے تشریف لے گئے اور اس سے یہ کلمات کہے:

لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

نہیں کچھ ڈر (یعنی غم نہ کر) پاک کرنیوالی ہے (بیماری گناہوں سے) اگر چاہے اللہ۔

بخاری 5662

جنات اور شدید جادو سے حفاظت کی دعائیں

بو التیاح سے مروی ہے کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے عبد الرحمن بن خنبش رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: جب شیاطین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نقصان پہنچانے کے لئے آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا تھا؟ انہوں نے کہا: شیاطین وادیوں اور پہاڑوں سے آپ ﷺ کی طرف اترنے لگے۔ ان میں ایک شیطان ایسا تھا جس کے پاس آگ کا ایک شعلہ تھا۔ جس سے وہ آپ کو جلانا چاہتا تھا۔ جبریل علیہ السلام آئے اور کہا: اے محمد! کہو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا کہوں؟ جبریل علیہ السلام نے کہا: کہو

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ

میں اللہ تعالیٰ کے ان مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں جن سے کوئی نیکوکار اور فاجر تجاوز نہیں کر سکتا، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور زمین میں پھیلائی ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے نازل ہوتی اور جو آسمان کی طرف چڑھتی ہے۔ اور ہر اس برائی سے جو زمین میں پیدا ہوتی ہے اور جو زمین سے نکلتی ہے۔ اور رات اور دن کے فتنوں سے اور ہر رات کو آنے والے سے سوائے اس کے جو خیر کی خبر لائے، اے رحمان

السلسلہ 2847

حضرت قعقاع بیان کرتے ہیں، کعب احبار نے کہا: اگر میں چند کلمات نہ کہوں تو یہودی (جادو کے ذریعے) مجھے گدھا بنا دیں، ان سے پوچھا گیا، وہ کلمات کون سے ہیں؟ انہوں نے کہا

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَبِأَسْمَاءِ اللَّهِ الْحُسْنَى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وبرأ

میں اللہ عظیم کے چہرے کے ذریعے پناہ حاصل کرتا ہوں جس سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں، اور اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے (پناہ حاصل کرتا ہوں) جن سے کوئی نیک تجاوز کر سکتا ہے نہ کوئی فاجر، اور اللہ کے اسمائے حسنیٰ کے ذریعے جنہیں میں جانتا ہوں اور جنہیں میں نہیں جانتا، ہر چیز کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو اس نے پیدا فرمائی اور پھیلائی اور مناسب بنائی مشکوٰۃ 2479

گھر میں سورۃ البقرہ کی تلاوت کریں اگر خود نہ کر سکیں تو موبائل یا ٹی وی پر لگا دیں۔ مسلم 780

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ہر دن صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھا لیں، اسے اس دن نہ زہر نقصان پہنچا سکے گا اور نہ جادو۔ بخاری 5445

صبح و شام، ہر نماز کے بعد اور سونے سی قبل آیت الکرسی اور سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس اور سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات (رات کو) روزانہ پڑھیں۔

بخاری 4008, 5748 , 5010

ماں باپ کے لئے دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: ’جنت میں آدمی کا درجہ بلند کیا جاتا ہے۔ وہ کہتا ہے: یہ کس وجہ سے ہوا؟ اسے کہا جاتا ہے: تیری اولاد کے تیرے لیے دعائے مغفرت کرنے کی وجہ سے۔“ ابن ماجہ 3660 (حسن)

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا

اے میرے پروردگار ان پر ویسا ہی رحم کر جیسا انہوں نے میرے بچپن میں میری پرورش کی ہے۔

سورۃ بنی اسراءیل 24

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

اے ہمارے پروردگار! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی بخش اور دیگر مومنوں کو بھی جس دن حساب ہونے لگے۔

سورۃ ابراھیم 41

وَصَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ۔

ایصالِ ثواب

حاجی محمد ریاض کھوکھر

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ

اے اللہ! انہیں بخش دے اور ان پر رحم فرما اور انہیں جنت میں داخل فرما

اس کتاب کے پڑھنے والوں سے درخواست ہے کہ ہمارے والدین اور اہل و عیال کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔

دُعاگو:۔ فرزندانِ حاجی محمد ریاض کھوکھر